الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> **aamina**
Address :> **karachi, pakistan**
Subject :> **TALAQ**
Writer :> طارق حسین

Serial No :> **12202**
Fatwa No :>
Date :> **5/21/2011**
Email :>

assalamoalaikum,
meray shohar nay kaha mera tum say koi taluq nahin main tumhain nahin rakhna chahta
kya talaq waqay hogai , barahe meherbani wazeh jawab dain kyun keh is waqt main apnay walaidain k ghar hoon mujhay Allah kay hukum k mutabiq jawab chhiyay, please meri madad karain

میرے شوہر نے کہا میرا تم سے کوئی تعلق نہیں، میں تمہیں نہیں رکھنا چاہتا۔ کیا طلاق واقع ہو گئی؟ براہِ مہربانی واضح جواب دیں۔

الجواب حامداً و مصلیاً

شوہر کا یہ کہنا کہ "میرا تم سے کوئی تعلق نہیں" اگر کہتے وقت شدید غصہ میں اور طلاق کی نیت سے کہا ہو تو اس صورت میں سائلہ پر ایک طلاقِ بائن واقع ہو چکی ہے اور باہم عقدِ نکاح بھی ختم ہو چکا ہے۔ اب اگر طرفین کی رضامندی ہو اور دوبارہ نکاح کا ارادہ ہو تو باضابطہ نئے حق مہر کے تقرر کے ساتھ گواہوں کی موجودگی میں نکاح کر لیا جائے۔ تاہم آئندہ کے لیے سائلہ کے شوہر کو صرف دو طلاقوں کا اختیار رہے گا اگر کبھی غلطی سے بھی دیدیں تو حرمت مغلظہ ثابت ہو جائے گی جس کے بعد بغیر حلالہ شرعیہ کے نکاح بھی نہیں ہو سکے گا اس لیے اس پر لازم ہے کہ آئندہ کے لیے طلاق کے سلسلہ میں بہت ہی احتیاط کرے تاکہ بعد میں پشیمانی نہ ہو۔ جبکہ شوہر کا یہ کہنا کہ "میں تمہیں نہیں رکھنا چاہتا" اس سے طلاق واقع نہیں ہوتی۔

كما فى الهندية: و فى الفتاوى لم يبق بينى و بينك عمل و نوى يقع كذا فى العتابية (ج:١ ص:٣٧٦)۔

و فيها ايضاً: إذا قال لا أريدك أو لا أحبك أو لا أشتهيك أو لا رغبة لى فيك فانه لايقع و إن نوى فى قول أبى حنيفة رحمه الله تعالى كذا فى البحر (ج:١ ص:٣٧٥)۔

و فى بدائع الصنائع: فإن كانا حرين فالحكم الاصلى لما دون الثلاث من الواحدة البائنة و الثنتين البائنتين هو نقصان عدد الطلاق و زوال الملك أيضا حتى لا يحل له وطؤها إلا بنكاح جديد الخ (ج:٣ ص:١٨٧) والله اعلم

طارق حسين عفى عنه
دارالإفتاء جامعه بنوريه كراچى ١٦
١٨ شعبان المعظم ١٤٣٢ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان غفر اللہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۰ شعبان المعظم ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۴ شعبان المعظم ۱۴۳۲ھ

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ